شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

12 مئی 2026ء

پریس ریلیز

امریکی صدر ٹرمپ کا مستقل جنگ بندی کے لیے ایرانی شرائط کو منظور نہ کرنے سے مذموم صہیونی ایجنڈا کھُل کر سامنے آ گیا ہے۔ مغرب کے تعفن زدہ معاشرتی و خاندانی نظام کی عکاسی کرنے والے 'عورت مارچ' کے انعقاد کی اجازت دینا قابلِ مذمت ہے۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): امریکی صدر ٹرمپ کا مستقل جنگ بندی کے لیے ایرانی شرائط کو منظور نہ کرنے سے صہیونی ایجنڈا کھُل کر سامنے آ گیا ہے۔ مغرب کے تعفن زدہ معاشرتی و خاندانی نظام کی عکاسی کرنے والے 'عورت مارچ' کے انعقاد کی اجازت دینا قابلِ مذمت ہے۔ ان خیالات کا اظہار تنظیمِ اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ ایک عرصہ سے ایران کے ساتھ مستقل جنگ بندی اور خطے میں امن کے قیام کا ڈھونگ رچا رہا تھا، لیکن اُس کے حالیہ بیان کہ اُسے ایران کی مستقل جنگ بندی کی شرائط منظور نہیں اور امریکہ جلد ایران پر دوبارہ حملے شروع کر دے گا، نے خطے کے حوالے سے صہیونیوں کے مذموم مقاصد کو ایک مرتبہ پھر واضح کر دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اسرائیل اپنے توسیعی منصوبہ 'گریٹر اسرائیل' کے قیام سے پیچھے نہیں ہٹے گا اور اِس حوالے سے اُسے ٹرمپ کی مکمل معاونت حاصل ہے۔ پھر یہ کہ پاکستان کی مخلصانہ ثالثی کی کوششوں کو یہ کہ کر رد کر دینا کہ پاکستان کے اپنے مسائل بہت ہیں لہٰذا وہ اُنہیں حل کرے، درحقیقت وزیرِ اعظم و فیلڈ مارشل کی مسلسل تعریفوں کے بعد ٹرمپ کا ایک بڑا لیکن متوقع یوٹرن ہے۔ جس کے منفی نتائج کا ادراک اب پاکستان کی سیاسی اور عسکری قیادت کو ہو جانا چاہیے۔
امیر تنظیم نے کہا کہ عدالتِ عالیہ کی اجازت کے بعد مملکتِ خدا داد پاکستان کے شہر کراچی میں 'عورت مارچ' کا انعقاد، جس میں 'میرا جسم میری مرضی' سمیت دیگر ابلیسی نعروں کے پرچار سے درحقیقت مغربی تہذیب و تمدن اور معاشرتی و خاندانی نظام کی عکاسی کی گئی انتہائی قابلِ مذمت ہے۔ امیر تنظیم نے خرافات پر مبنی اِس مارچ کے منتظمین اور پُشت پناہوں سے سوال کیا کہ کیا اُنہیں غزہ، مغربی کنارے، لبنان، ایران، کشمیر اور دیگر مسلم ممالک جہاں خواتین کو بیدردی سے شہید کیا گیا اور اُن مجبور خواتین کے خلاف طاغوتی قوتوں کے مظالم آج بھی جاری ہیں نظر نہیں آتے؟ حقیقت یہ ہے کہ ابلیسی قوتیں پاکستان سمیت عالمِ اسلام میں مغربی تہذیب پر مبنی بے حیا معاشرہ اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار خاندانی نظام قائم و نافذ کرنا چاہتی ہیں، جس کی نہ ہمارے دین میں گنجائش موجود ہے اور نہ ہی پاکستان کے آئین میں اس کی اجازت ہے۔ انہوں نے حکومت اور ریاستی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اِس نوعیت کی غیر شرعی حرکات کا نوٹس لے کر اِن پر فوراً پابندی لگائیں اور آئندہ ابلیسی مقاصد پر مبنی کسی ایسے مارچ کی اجازت نہ دی جائے، تاکہ ہم اللہ کے عذاب سے بھی بچ سکیں اور ہماری مستقبل کی نسلیں ایک صالح معاشرے کا حصّہ بن سکیں۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرو اشاعت